Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | یکم ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ ۰ ۵ اخاء ۱۳۵۷ہش ۰ ۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۲۷

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

اِستغفار اُس قوّت و طاقت کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ سے انسان حاصل کرتا ہے

رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار کی حقیقت

ارشادِ باری تعالیٰ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا (النصر: ۴)

ترجمہ:- تُو اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ (ساتھ) اس کی پاکیزگی بیان کرنے میں بھی مشغول ہو جائیو! اور اس (یعنی خدا) سے (مسلمانوں کی تربیت میں جو کوتاہیاں ہوئی ہوں ان پر) پردہ ڈالنے کی دعا کیجئیو وہ یقیناً اپنے بندہ کی طرف رحمت کے ساتھ لوٹ لوٹ کر آنے والا ہے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً (بخاری)

ترجمہ:- خدا کی قسم! مَیں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستّر مرتبہ سے بھی زائد استغفار اور توبہ کرتا ہوں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدّم حاصل ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوّت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے ۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب (انسان) اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوّت دے گا پھر اس قوّت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور نیکیوں کو کرنے کے لئے اس میں ایک قوّت پیدا ہو جائے گی جس کا نام تُوبُوٓا اِلَيْهِ ہے اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے ۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے ۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوّت نہ پائے گا کیا کر سکے گا ۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوّت مر جاتی ہے پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ ہو گا يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى سُنّت اللہ اسی طرح پر جاری ہے اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پا لو گے ہر ایک جس کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارجِ ترقی کو حاصل کرتا ہے ۔ ہر ایک آدمی نبی، رسول، صدّیق اور شہید نہیں ہو سکتا ۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل دینی اور تبلیغی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں ۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں ۔ حضور کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے ، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں ۔ آمین ۔

ربوہ ۵ اکتوبر ۔ حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :-

بہت زیادہ نزلہ اور فلو کی تکلیف ہے نیز سر درد بھی بہت ہے ۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

مکرم الحاج ڈاکٹر چوہدری غلام اللہ صاحب پی ایچ ۔ ڈی 6 - E ماڈل ٹاؤن لاہور کی دائیں آنکھ کا اپریشن سروسز ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے احبابِ کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق اپنے فضل سے اپریشن کامیاب کرے ۔ پوری بصارت عطا فرمائے اور اپریشن میں کوئی روک یا پیچیدگی پیدا نہ ہو ۔ آمین

انصار اللہ کا اکیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجالس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر بروز جمعہ ، ہفتہ ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا ۔

انصار کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی برکات سے فائدہ اُٹھائیں ۔ دُور کی مجالس سے کم از کم ایک نمائندہ آنا بہت ضروری ہے اپنے نمائندگان کی اطلاع بہت جلد بھجوائیں

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اجتماع خدام الاحمدیہ منعقدہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء

میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر : مسعود احمد ۰ پرنٹر : سید عبدالحی ۰ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۰ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم ذیقعدہ ۱۳۹۸ ھجری
۵ اخاء ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتمام نعمت اور حصولِ مقصد میں کامیابی کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ جب اصلاحِ خلق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو جن لوگوں کی اصلاح مطلوب ہوتی ہے ابتداء میں اُن کی غالب اکثریت اُس مامور من اللہ کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اُس پر اور اُس پر ایمان لانے والوں پر ظلم ڈھانے پر اُتر آتی ہے بعض اوقات وہ ایسے خطرناک حالات پیدا کر دیتے ہیں کہ جن میں حق پرستوں کا اپنی ہستی کو برقرار رکھنا ناممکن نظر آنے لگتا ہے۔ ایسے حالات پیدا کرنے سے مخالفین حق کی غرض یہ ہوتی ہے کہ حق پرست جو کمزور اور بے بضاعت ہوتے ہیں اُن سے خوفزدہ ہو کر راہِ حق کو ترک کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔

ایسے پُرخطر حالات میں مامور من اللہ اور اس کے متبعین کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ مخالفین حق کی قوت و طاقت اور کثرت سے قطعاً خوفزدہ نہ ہوں بلکہ خشیتِ الٰہی کو دل میں جگہ دے کر اس بات سے ہمیشہ لرزاں و ترساں رہیں کہ کہیں اُن کا خدا جو اُن کا اصل سہارا اور کارساز ہے اُن سے ناراض نہ ہو جائے۔ وہ مخالفینِ حق کے پیدا کردہ مہیب خطرات سے یکسر بے خوف اور نڈر ہو کر اس امر میں کوشاں رہتے ہیں کہ ان کا قادر و توانا خدا اُن سے راضی ہو اور ہمیشہ راضی رہے۔ وہ خشیتِ الٰہی کے ماتحت خاص تعہد سے ایسے اعمال بجالاتے ہیں جو حصول رضائے الٰہی پر منتج ہوں۔ لوگوں سے نہ ڈرنے اور خشیتِ الٰہی سے معمور ہو کر خدا تعالیٰ کو خوش کرنے والے نیک اعمال بجالانے کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی نعمت کو اس رنگ میں پورا کرتا ہے اور اپنی تائید و نصرت سے انہیں اس تواتر سے نوازتا ہے کہ مہیب خطرات ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ہو کر رہ جاتے ہیں اور وہ خود غلبۂ حق کے مقصد کی طرف تیزی سے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

چنانچہ جب فخرِ اولین و آخرین خاتم النبیین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ ظہور میں آئی تو آنحضورؐ اور آپؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی بعینہٖ اسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا۔ کفارِ مکہ نے تعذیب اور دہشت انگیزی کے نت نئے طریقے ایجاد کر کے اُن پر عرصۂ حیات تنگ کرنے اور اپنی دانست میں خوفزدہ کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۱)

ترجمہ۔ سو تم ان (ظالموں) سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم (کامیابی کے راستہ کی طرف) ہدایت پاؤ۔

خدا تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دے کر خدا تعالیٰ نے انہیں فی الاصل اُس کی نافرمانی سے بچنے کی طرف توجہ دلائی تاکہ وہ اس کی ناراضگی اور قہر سے بچے رہیں اور بتایا کہ اگر وہ لوگوں کے خوف کو اپنے قریب نہیں آنے دیں گے بلکہ خدائی احکام کی فرمانبرداری اپنے پر لازم کر لیں گے تو پھر خدا تعالیٰ اُن کی اس خشیت اور فرمانبرداری سے خوش ہو کر اپنی نعمت ان پر پوری کریگا اور غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی کی راہیں اُن پر کھولتا چلا جائے گا۔ یعنی اُن کے مخالف اپنے منصوبوں میں ناکام رہیں گے اور مومن خشیتِ الٰہی کی وجہ سے غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں گے۔

ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے خشیت کے ایک لازمی تقاضا کا بھی ذکر فرمایا اور بتایا کہ اگر واقعی تم بجز خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے اور اس کے احکام کی فرمانبرداری تم نے اختیار کی ہوئی ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ تم اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُن کا شکر ادا کرو اور بکثرت اُسے یاد کرتے رہو۔ اگر تم اس کے شکرگزار ہوگے اور بکثرت اُسے یاد کرنا اور اُس کا ذکر کرنا اپنی عادت بنا لوگے تو خدا بھی تمہیں یاد رکھے گا اور تم اسے مدد کے لئے ہمیشہ سرِ راہ پر کھڑا پاؤ گے۔ چنانچہ اگلی ہی آیات میں فرمایا:۔

كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

(البقرہ ۱۵۲، ۱۵۳)

ترجمہ:۔ جس طرح ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سُناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ پس (جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو) تم مجھے یاد رکھو میں (بھی) تمہیں یاد کرتا رہوں گا اور میرے شکرگزار بنو اور میری ناشکری نہ کرو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ لوگوں سے نہ ڈرنا بلکہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے ڈر کر اس کی فرمانبرداری اختیار کرنا اتمامِ نعمت اور حصولِ مقصد میں کامیابی کا ایک حتمی ذریعہ ہے لیکن حقیقی خشیتِ الٰہی کا ایک لازمی تقاضا یہ ہے کہ مومن خدا تعالیٰ کو بکثرت یاد کریں اور اس کے احسانوں کو یاد کر کے اس کا شکر بجالائیں۔ جس کے دل میں فی الحقیقت خدا تعالیٰ کی خشیت جاگزیں ہو وہ ذکرِ الٰہی سے کبھی غافل ہو ہی نہیں سکتا۔ بالفاظِ دیگر بکثرت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا اس امر کی علامت ہے کہ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنے والا خشیتِ الٰہی کی صفت سے متصف ہے اور اس امر کا سزاوار ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر اپنی نعمت پوری کرے اور اُسے اُس کے مقصد میں کامیابی سے ہمکنار کر دکھائے۔

لوگوں سے نہ ڈرنے اور صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے ڈرنے کی بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتاکید یہ نصیحت فرمائی ہے کہ:۔

”خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اُسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اُس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اُس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔“ (کشتی نوح)

ناصراتُ الاحمدیہ کا ترانہ

(۱)

ناصرات ناصرات
ننھے ننھے پھول پات
ناصرات صالحات
پاک جیسے چاند رات
روشنیٔ شش جہات
ناصرات مُسلمات

(۲)

ہم ہیں معرفت کا نُور
ہم ہیں دین کا شعُور
ہم سے علم کا وفُور
معجزات کا ظہُور
طُور ساری کائنات
ناصرات مُومنات

(۳)

حُکم کو سُنا کریں
عہد سب وفا کریں
کام نیک کیا کریں
ذِکر اور دُعا کریں
دُور ساری مشکلات
ناصرات عابدات

(۴)

ہر قدم رہے گا یاد
جان و مال کا جہاد
شاد باد اتحاد
ہم ہیں قوم کی مُراد
ناصرات قانتات
ناصرات حافظات

(میجر منظور احمد (ریٹائرڈ) ساہیوال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی اہمیت

مکرم مولوی نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ جڑانوالہ

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس کی تعلیمات فطرت انسانی کے عین مطابق ہیں اسلام میں دوسرے مذاہب کے مقابل پر انسان کی تمام قسموں کی اخلاقی، روحانی اور ذہنی صلاحیتوں اور استعدادوں کو اجاگر کرنے کے بہت سے گُر اور طریقے بتائے گئے ہیں۔

اسلام نے سب سے زیادہ زور انسان کی روحانی استعدادوں پر دیا۔ اس نے ان کو ترقی دینے کے جو طریقے بتائے ہیں ان میں سے ایک بنیادی طریق نماز ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"بُنِیَ الاسلام علی خمسٍ شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ والحج وصوم رمضان"۔

(مسلم)

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:-

(۱) یہ گواہی دینا کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔
(۲) نماز باجماعت قائم کرنا۔
(۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔
(۴) فریضہ حج ادا کرنا۔ اور
(۵) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

کلمہ شہادت کے بعد دوسرا اہم ترین رکن اسلام نماز باجماعت ہے۔

نماز کیا چیز ہے؟ نماز ایک دعا ہے جو ایک مسلمان ہر روز پانچ مقررہ اوقات میں اپنے خالق و مالک کے سامنے حاضر ہو کر گریہ و زاری سے رکوع و سجود اور قیام اور قعدہ کی مخصوص حرکات سے تسبیح و تحمید تقدیس و استغفار اور درود شریف سے مانگتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"ان اول ما یحاسب بہ العبد الصلوٰۃ"

کہ قیامت کے دن جس چیز کا سب سے قبل اللہ تعالیٰ اپنے بندہ سے محاسبہ کرے گا وہ نماز ہو گی۔

اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایک انسان اس دنیا میں چاہے کتنے نیک اعمال بجا لائے لیکن نماز نہ پڑھے تو اس کے تمام اعمال اکارت جائیں گے کیونکہ نجات کے لئے نماز کو اولیت حاصل ہے جب اس نے پہلا کام ہی نہیں کیا تو دوسرے کاموں کا کیا فائدہ؟

اسی حدیث کی ترجمانی ایک فارسی شعر اس طرح کرتا ہے۔

"روز محشر کہ جاں گداز بود
اولین پرسش نماز بود"

کہ قیامت کے دن جب جان گداز ہو رہی ہو گی۔ سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

قرآن کریم میں جہاں کہیں بھی خدا تعالیٰ نے نماز کا حکم دیا ہے انفرادی نماز کا حکم نہیں دیا بلکہ کہیں "یقیمون الصلوٰۃ" کی صورت میں اور کہیں "اقیموا الصلوٰۃ" کی صورت میں نماز باجماعت کا حکم دیا ہے اس لئے ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ نماز باجماعت ہمارے لئے ضروری نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور افتراق کا ہے اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ مسلمانوں نے اسے بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے۔ نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے۔ سوائے اس کے کہ ناقابلِ علاج مجبوری ہو پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے عذر سے نماز باجماعت ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے اس کی نماز نہ ہو گی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔"

(تفسیر کبیر)

حضرت نبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں:-

"من سمع المنادی فلم یمنعہ من اتباعہ عذر لا تقبل منہ الصلوٰۃ التی صلی قیل ما العذر قال خوف او مرض"۔

کہ جو شخص نماز کے لئے اذان کی آواز سنے اور اس پر عمل کرنے میں اسے کوئی عذر مانع نہ ہو تو وہ نماز جو وہ اکیلے پڑھے گا قبول نہ ہو گی۔ جب دریافت کیا گیا کہ عذر سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا خوف کی حالت یا بیماری۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو نہایت درجہ رحیم و کریم تھے اپنے جانی دشمنوں اور خون کے پیاسوں کو بھی معاف فرما دیا کرتے تھے۔ نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ بعض وقت میں نے ارادہ کیا کہ میں ایندھن اکٹھا کرنے کا حکم دوں پھر کہوں کہ نماز کے لئے اذان دی جائے پھر ایک کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ایسے لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو مسجد میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو جلا دوں اور وہ گھروں کے اندر ہوں"۔ (بخاری)

ان احادیث سے واضح ہو جاتا ہے کہ نماز کا مسجد میں باجماعت ادا کرنا ازحد ضروری ہے اور بغیر عذر کے نماز کے لئے مسجد میں حاضر نہ ہونا ایک بھاری غلطی ہے۔

ہمارے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے جب ہم اسوۂ نبوی کے عمل کو دیکھتے ہیں تو اس سے نماز باجماعت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے

آپ مرض الموت سے بیمار تھے۔ بیماری سخت تھی لیکن جب آپ کو بیماری سے قدرے تخفیف محسوس ہوئی تو آپ دو صحابہ کے سہارے مسجد میں تشریف لائے۔

"ورجلاہ تخطان فی الارض"

اس حال میں کہ آپ کے قدم زمین پر خط بناتے جا رہے تھے اور آپ نے باجماعت نماز ادا کی آپ کا یہ فعل بھی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کی اہمیت کو واضح کرتا ہے منافقوں کا ذکر کرتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"اثقل الصلوٰۃ علی المنافقین العشاء و صلوٰۃ الفجر و لو یعلمون ما فیھما لاتوھما ولو حبواً علی الرکب"۔

یعنی عشاء اور فجر کی نماز منافقوں پر بوجھل ہے۔ اگر انہیں علم ہو جائے کہ ان دونوں نمازوں میں کس قدر ثواب ہے تو وہ ان کے ادا کرنے کے لئے ضرور آئیں خواہ انہیں گھٹنوں کے بل ہی چل کر آنا پڑے۔

حقیقت میں نماز باجماعت ہی ایسی چیز ہے جس سے کافر و مسلمان میں تمیز ہو سکتی ہے۔

ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز جماعت کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"صلاۃ الرجل فی جماعۃ تزید علی صلاتہ فی سوقہ

"وبینہ بضعًا و
عشرین درجۃ"-

کہ انسان کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے بازار یا گھر میں نماز پڑھنے سے بیس گنا یا اس سے کچھ زیادہ ثواب کا موجب ہے۔

اور ایک اور روایت میں آتا ہے کہ نماز باجماعت پڑھنے میں انفرادی نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

اگر ہر ایک شخص کو نماز باجماعت کی فضیلت کا بخوبی علم ہو اور پھر وہ نماز باجماعت کے لئے مسجد میں نہ آئے تو یہ ایک افسوسناک امر ہے۔ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت عتبانؓ بن مالک جو نابینا تھے تشریف لائے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ!

"لیس لی قائد
یقودنی الی المسجد"

کہ میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھے مسجد تک لے جایا کرے کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں؟ آپؐ نے انہیں اجازت دے دی مگر جب وہ واپس جانے لگے تو آپؐ نے دریافت فرمایا:-

"ھل تسمع النداء
بالصلوٰۃ"

کیا تمہیں نماز کے لئے اذان سنائی دیتی ہے۔

انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا:-

"پھر تمہیں اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسجد میں آنا چاہیئے"

اس روایت میں بھی مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کی تاکید ہے خصوصاً ان لوگوں کے لئے جو مسجد میں آ کر باجماعت نماز ادا نہیں کرتے اس حال میں کہ انہیں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے۔

نماز باجماعت میں بہت سے فائدے اور حکمتیں ہیں۔ مثلاً اس سے جماعت کے افراد میں اجتماعی روح ترقی کرتی ہے آپس میں محبت و اخوت بڑھتی ہے ایک دوسرے کے حالات کا علم ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص کبھی ایک نماز پر نہ آ سکے تو دوسروں کو خیال ہوگا کہ کہیں وہ شخص بیمار تو نہیں ہو گیا کہ وہ نماز پڑھنے مسجد میں نہیں آیا اس سے اسلام کا ایک اور حکم "عودوا المریض" پورا ہوتا ہے وہ لوگ اس کی عیادت کو اس کے گھر جاتے اور اس کی احوال پرسی کرتے ہیں۔

نماز باجماعت میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ چھوٹے بڑے، حاکم و محکوم اور آقا و غلام کا باہم امتیاز مٹ جاتا ہے اور سب شانہ بشانہ ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر مساوات کا سبق سیکھتے ہیں۔ اس بارہ میں کیا خوب کسی شاعر نے کہا ہے کہ ؎

"ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز"

اس کے علاوہ نماز باجماعت ہمیں اطاعتِ امیر کا سبق سکھاتی ہے اور دنیا میں صرف وہی جماعت ترقی کر سکتی ہے جس کے اندر اطاعتِ امیر، تنظیم اور انصاف کا جذبہ پایا جاتا ہے جس جماعت کے اندر یہ جذبہ نہیں پایا جاتا وہ نہ تو دنیا پر غالب آ سکتی ہے اور نہ ہی ترقی کر سکتی ہے

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں سچے مومن بنائے۔ انسانی پیدائش کے اصل مقصد

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْنِ"

کو سمجھنے کی توفیق دے۔ ہمیں نماز باجماعت کا پوری طرح پابند اور عادی بنائے اور ہم سب کو صراط مستقیم پر قائم رکھتے ہوئے ہر بات میں افراط و تفریط کے ارتکاب سے بچائے (آمین!)

○

قرآن کریم کی روحانی تاثیرات

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید ... ایک روحانی تاثیر اپنی ذات بابرکات میں ایسی رکھتا ہے کہ اس کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبول الٰہی اور قابل خطاب حضرت عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ انوار پیدا کرتا ہے اور وہ فیوض غیبی اور تائیدات لاریبی اس کے شامل حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز پائی نہیں جاتیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۴۲ حاشیہ)

اراکین انصار اللہ اس نعمت سے اس وقت بہرہ ور ہو سکتے ہیں جب وہ کلام الٰہی کا ترجمہ سیکھیں اور اس کے مطالب سے آگاہی حاصل کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۹ ستمبر کو بوقت گیارہ بجے شب محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق سول جج ہائیکورٹ و امیر جماعت احمدیہ لاہور کی ہمشیرہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ جو ہماری والدہ تھیں اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ۱۰ ستمبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر تالیف و تصنیف و اشاعت لٹریچر نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ احمدیت کی فدائی تھیں۔ ہر تحریک میں حصہ لیتی تھیں۔ خدمات دینیہ میں بڑے شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ نماز کی سخت پابند تھیں۔ جماعت کی ترقی کے لئے ہمیشہ دعا گو رہتیں۔ گو عمر خاصی ہو چکی تھی لیکن پردہ کی آخری وقت تک پابند رہیں۔ ایک دفعہ اپنے بھائی کے گھر سے واپس آ رہی تھیں میں ساتھ تھا۔ راستہ میں تین فٹ گہری نالی تھی جس میں پانی بھی تھا۔ اس کو عبور کرنا ان کے لئے بظاہر مشکل تھا۔ میں نے کہا آپ کی نظر پہلے ہی کمزور ہے۔ آپ ذرا نقاب اٹھا لیں تا نالی پوری طرح نظر آ سکے۔ مگر انہوں نے ایسا نہ کیا جس کی وجہ سے مرحومہ کی جوتی نالی میں جا گری۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جہاں مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اپنے قرب میں انہیں بلند مقام عطا فرمائے۔ وہاں وہ آپ کی اولاد کو بھی آپ کے نقشِ قدم پر چلاتے ہوئے دین کا سچا خادم بنائے آمین ثم آمین!

(نصر اللہ - ۲۶ رزنگ روڈ - لاہور)

(۲) میرے چچا جان ڈاکٹر سراج الدین صاحب سابق صدر محلہ دارالنصر شرقی ربوہ ۲۹ ستمبر بروز جمعۃ المبارک ۸ بج کر ۳۰ منٹ پر کراچی میں اپنے بیٹے احسان الحق اعجاز کے پاس ۷۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے لہذا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں نماز جنازہ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صوفی صاحب نے ہی کرائی۔

چچا جان نے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مبارک دور میں احمدیت قبول کی۔ تعلیم سے فارغ ہو کر بلوچستان میڈیکل سروس سے ملحق ہو گئے سروس کے دوران اور ریٹائرمنٹ کے بعد آخری وقت تک جماعت کی ہر تحریک میں حصہ لینے والے تھے۔ اپنی یادگار ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ سب سے چھوٹی بیٹی آمنہ بیگم ظفر اقبال اس وقت بیرون ملک ہے اسی طرح ابا جان سردار مصباح الدین صاحب بھی ان دنوں انگلستان گئے ہوئے ہیں جو کہ دعاؤں کے مستحق ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار عبد القادر ابن سردار مصباح الدین صاحب مصباح منزل چنیوٹ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے عزیز دوست مکرم بشارت احمد صاحب رند بلوچ (سابق معلم وقف جدید) ان دنوں بے روزگاری کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین!

(عبد الواحد جاوید ضلعدار کلرک، چک ۱۱/۱۱۱ ضلع ساہیوال)

(۲) میری آنکھوں میں موتیا اتر آیا ہے فی الحال میں دائیں آنکھ کے آپریشن کے لئے ۳ اکتوبر کو علی ہسپتال لاہور میں داخل ہو رہا ہوں۔ احباب سے آپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حاجی غلام محمد سابق صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جولائی ۱۹۷۸ء

(۵)

۲۲۸- مکرمہ شاہدہ مرحومہ بنت میاں شریف احمد صاحب لاہور چھاؤنی			۱۰۰ ــــ ۰۰
۲۲۹ ″ بیگم ارشاد پراچہ صاحب		″	۳۰ ــــ ۰۰
۲۳۰- مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب	شاہدرہ ٹاؤن لاہور		۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۱- ″ ″ بشارت احمد صاحب	نیلہ گنبد	″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۳۲- ″ بشیر احمد صاحب	دہلی گیٹ	″	۲۱ ــــ ۰۰
۲۳۳- مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۴ ″ ناصرہ بیگم صاحبہ	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۵- مکرم سعید احمد صاحب	″	″	۲۰ ــــ ۰۰
۲۳۶- ″ شیخ رفیق احمد صاحب لبیا	دارالذکر	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۷- ″ راحت صاحب	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۸ ″ محمد مظہر سلطان صاحب	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۳۹- ″ ظفر احمد خان صاحب	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۴۰- ″ رشید احمد صاحب منجانب والد صاحب مرحوم سلطان پورہ لاہور			۱۱۰ ــــ ۰۰
۲۴۱- ″ شیخ سعید احمد صاحب	بھاٹی گیٹ	لاہور	۵۰ ــــ ۰۰
۲۴۲- ″ سلیم احمد خان صاحب	فیکٹری ایریا	″	۳۰ ــــ ۰۰
۲۴۳- مکرمہ غلام عائشہ صاحبہ	″	″	۲۰ ــــ ۰۰
۲۴۴- مکرم نعیم احمد خان صاحب	″	″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۴۵- ″ حکیم عبدالرحیم صاحب	مصری شاہ	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۴۶- ″ چوہدری محمد ابراہیم صاحب	″	″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۴۷- ″ شریف احمد صاحب ٹھیکیدار	″	″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۴۸- ″ محمد افضل قمر صاحب	مغلپورہ	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۴۹- مکرمہ عابدہ لطیف صاحبہ	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۵۰- ″ امۃ الحکیم صاحبہ	″	″	۱۰ ــــ ۰۰
۲۵۱- ″ اہلیہ صاحبہ وسیم احمد صاحب آف سلطانپورہ پرانی انارکلی لاہور			۱۰۰ ــــ ۰۰
۲۵۲- مکرم حاجی محمد یعقوب صاحب	سیالکوٹ		۲۵ ــــ ۰۰
۲۵۳- ″ مرزا غلام نبی صاحب مرحوم		″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۵۴- ″ فضل کریم صاحب		″	۵۰ ــــ ۰۰
۲۵۵- ″ چوہدری نذیر احمد صاحب کھیوہ		″	۲۵ ــــ ۰۰
۲۵۶- مکرمہ فاطمہ حفیظہ ظفر صاحبہ		″	۲۰ ــــ ۰۰
۲۵۷- ″ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ خواجہ ظفر احمد صاحب		″	۲۰ ــــ ۰۰
۲۵۸- ″ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ خواجہ خلیل صاحب		″	۱۵ ــــ ۰۰
۲۵۹- مکرم مبارک حسین صاحب		″	۶۵ ــــ ۰۰
۲۶۰- ″ خواجہ مختار احمد صاحب		″	۱۱ ــــ ۰۰
۲۶۱- ″ آفتاب احمد صاحب مرحوم پسر خواجہ عبدالرحمٰن صاحب		″	۵۰ ــــ ۰۰

دعاہائے مغفرت

۱- برادرم مکرم حافظ سید بشیر احمد صاحب ہمدانی معلم اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ چک ۱۱۲ شمالی ضلع سرگودھا مورخہ ۲۱ر تبوک ۱۳۵۷ ہش (۲۱ر ستمبر ۱۹۷۸ء) کی صبح کو اچانک (جسم کے بائیں حصہ پر) فالج کا حملہ ہوا۔ اُسی روز اُن کا لڑکا تنویر احمد مکرم حافظ صاحب کو لے کر ربوہ پہنچ گیا اور فضل عمر ہسپتال میں بغرض علاج داخل کروا دیا۔ علاج ہوتا رہا مگر حافظ صاحب مورخہ ۲۴ر تبوک ۱۳۵۷ ہش کی صبح کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مسجد مبارک میں نماز ظہر کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ قارئین کرام الفضل کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم حافظ صاحب مرحوم کی بلندی درجات کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔

(سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید۔ ربوہ)

۲- عزیزم محمد سلیم ولد چوہدری شاہ محمد صاحب بھنڈر ساکن کوٹ گوندل طویل علالت کے بعد ۲۸ سال کی عمر میں مورخہ ۲۳ر ستمبر ۱۹۷۸ء فوت ہو گئے۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ مرحوم مخلص احمدی، مہمان نواز اور جماعتی کاموں میں بڑی تندہی سے حصہ لیتے تھے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کو اعلیٰ علیین جنت فردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(سید غلام احمد نثار صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

۳- میری والدہ محترمہ رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ مستری محمد رمضان مرزا صاحب آف تنگل باغباناں ضلع گورداسپور حال داتا نگر لاہور مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۲/۹ بروز منگل داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت والدہ مرحومہ کی عمر ۶۲ سال تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ لائے جہاں پر نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے سوائے چھوٹے بھائی کے سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ والدہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(مرزا محمد یوسف۔ داتا نگر بادامی باغ لاہور)

۴- میرے والد محترم عمر حیات خاں صاحب ولد بابو محمد حیات صاحب سب پوسٹ ماسٹر پنشنر پٹی والے حال چک $\frac{62}{4.R}$ مورخہ ۲۲/۹/۷۸ بعمر تقریباً ۹۰ سال اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(بشیر حیات مبشر بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ $\frac{62}{4.R}$ براستہ اوکاڑہ کینٹ ضلع ساہیوال)

۵- خاکسار کے دادا چوہدری محمد عالم صاحب باجوہ طویل علالت کے بعد مورخہ ۷ر ستمبر ۱۹۷۸ء کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)

(عباس باجوہ چک ۴۳ جنوبی۔ سرگودھا)

درخواست ہائے دعا

۱- میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بوجہ مختلف عوارض بیمار ہیں۔

(محمد صادق ابن حکیم رحمت اللہ صاحب مصری شاہ لاہور)

۲- خاکسار کے بہنوئی مقصود احمد صاحب باجوہ کے گردہ میں پتھری ہے۔ ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ (مبارک احمد ساہی ایڈووکیٹ فیصل آباد)

۳- میرے بڑے بھائی ملک محمود احمد صاحب مغلپورہ لاہور میں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔

(انور احمد سیکرٹری مال حلقہ مسجد نور شرقی۔ راولپنڈی)

۴- عزیزم برادرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد کو گرنے کی وجہ سے شدید چوٹ آئی ہے۔

(شیخ محمد عنایت اللہ انور منڈی مریدکے)

۵- میرا بیٹا بسلسلہ ملازمت ملک سے باہر گیا ہوا ہے وہاں اسے بعض پریشانیاں درپیش ہیں۔ (محمد ابراہیم کنری سندھ)

۶- مکرم چوہدری محمد الیاس ولد چوہدری غلام قائم صاحب زعیم انصار اللہ چک ۱۹۶ مراد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۷/۹ کو بیٹی بچی عطا فرمائی جو چند منٹ بعد فوت ہو گئی ہے۔

(ڈاکٹر (ہومیو) غلام محمد معلم وقف جدید چک ۱۹۶ مراد۔ بہاولنگر)

۷- میری بھاوجہ محترمہ اہلیہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب چند دن سے درد گردہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ (نور الدین خوشنویس ربوہ)

احباب جماعت سب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

آقا کا اپنے خدام سے خطاب

تلقینِ عمل — ذکرِ حبیب — ورزشی مقابلے — علمی مقابلے — تقاریر علمی مقابلے — شعری

۲۰-۲۱-۲۲ اخاء / اکتوبر ۱۳۵۷ ہش
۱۹۷۸ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

خدام الاحمدیہ کا چونتیسواں (۳۴) مرکزی سالانہ اجتماع

اجتماع کے مبارک ایام قریب سے قریب آ رہے ہیں خدام اپنے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری فرماویں۔ مرکز میں کثرت سے آئیں۔ نزدیک والے بھی آئیں اور دُور والے بھی آئیں اور الہام یَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ کا مصداق بنتے ہوئے شوق و رغبت اور دلی دعاؤں سے اجتماع میں شرکت فرماویں ۞

مُعتمد مجلسِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زعماء کرام انصار اللہ خاص توجہ فرمائیں

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۷-۲۸-۲۹؍ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع کے انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ اِس مہنگائی کے دَور میں سالانہ اجتماع پر کافی اخراجات اُٹھتے ہیں مگر مجالس کی طرف سے اِس مَد میں خاطر خواہ وصولی نہیں ہوئی لہٰذا زعماء کرام سے التماس ہے کہ "چندہ سالانہ اجتماع" کی سَو فیصد وصولی کر کے جلد ارسال فرما دیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اِعلانِ نکاح

مکرم شفیق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب گھمن ساکن کبیروالا ضلع ملتان کا نکاح ناہید کوثر صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب طاہر ساکن لودھراں کے ہمراہ بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر مکرم رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم خانیوال نے ۲۲؍ ستمبر ۱۹۷۸ء کو لودھراں میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(محمد اسمٰعیل دیال گڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

اجتماع لجنہ اماء اللہ کے موقع پر منعقد ہونے والی لجنہ کی مجلسِ شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسجد اقصیٰ کے عقب میں منظور شدہ کالونی کے چند بقیہ پلاٹس برائے فروخت

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب کی منظور شدہ کالونی (جس میں ہٹرکوں، کھلی جگہ، مسجد اور ڈسپنسری وغیرہ کی سہولتیں حاصل ہیں) میں ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے بقیہ چند رہائشی پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر قابلِ فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں:-

معرفت لیّہ کریانہ سٹور بالمقابل ایوانِ محمود گولبازار۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے آمین

فضلِ عمرؓ دواخانہ گولبازار ربوہ

درخواستِ دُعا

میری والدہ محترمہ درد گردہ کے باعث بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(محمد ارشد کاتب دار الصدر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴